تین تسبیحات



قرآن و احادیث کی روشنی میں

فضائل

۱. استغفار
۲. تیسرا کلمہ
۳. درود شریف

فہرست

فضائل استغفار

فہرست

فضائل تیسرا کلمہ

فہرست

فضائل درود

صبح و شام تسبیحات کا وقت

پیش لفظ

الحمد اللہ، اللہ کا شکر ہیں تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں اسنے دعوت و تبلیغ اور ذکر و سلوک، کی برکت سے، فضائل تین تسبیحات کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی جتنا ہم اعمال کے فضائل کو بولتے ہے، سنتے ہے، پڑھتے ہے، اتنا ہمارے اندر عمل کا ذوق و شوق پیدا ہوتا ہے، اللہ کہ اعمال پر جو وعدے ہیں اسکا یقین پیدا ہوتا ہے اور عمل کرنا آسان ہوتا ہے۔

دعوت و تبلیغ میں تین تسبیحات کو صبح و شام پڑھنے کی دعوت دی جاتی ہے اور اسی طرح چاروں سلسہ میں بھی مشائخ اپنے سالکین کو درود و استغفار اور اذکار کو صبح و شام پابندی کہ ساتھ پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں۔

اللہ ہم سب کو صبح و شام تسبیحات کا پابند بنائے۔

اللہ سے دعا ہیں اللہ اس کتاب کو میرے ماں باپ کہ مغفرت کا ذریعہ بنائے (آمین)

بندہ: شیخ محمد انور

بیڑ مہاراشٹر

فضائل استغفار

قرآنی آیات

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۳

اور اپنے پروردگار سے گناھوں سے معافی مانگو، پھر اسکی طرف رجوع کرو، وہ تمہیں ایک مقرر وقت تک (زندگی سے) اچھا لطف اٹھانے کا موقع دیگا، اور ہر اس شخص کو جس نے زیادہ عمل کیا ہو گا، اپنی طرف سے زیادہ اجر دیگا اور اگر تم نے منہ موڑ، امجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے.

(قرآن ۱۱.۳) مفتی تقی عثمانی

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱ وَّ
يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا

انبیا اکرام علیہم السلام نے ہر دور میں امت کو استغفار و توبہ کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے قوم کو اس طرح ترغیب فرمائی:

چنانچہ میں نے کہا کہ، اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا، اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دیگا اور تمھارے لیے باغات پیدا کرے گا اور تمہاری خاطر نہریں مہیا کر دے گا۔

(نوح، آیت 10 تا 12) مفتی تقی عثمانی

وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا
وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوۡا يٰهُوۡدُ
مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ
لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

حضرت هود علیہ السلام نے اپنے قوم کو نصیحت فرمائی

اے میری قوم! اپنے پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگو، پھر اسکی طرف رجوع کرو، وہ تم پر آسمان سے موسل دھار بارشیں برسائے گا، اور تمھاری موجودہ قوت میں مزید قوت کا اضافہ کریگا، اور مجرم بن کر منہ نہ موڑو۔ (ہود، آیت ۵۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ
يُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

اللہ تعالی کا ارشاد ہیں: ایمان والو! تم اللہ تعالی کے سامنے سچے دل سے توبہ کرو، کچھ بعید نہیں کہ تمھارا پروردگار تمھاری برائیاں تم سے جھاڑ دے اور تمھیں ایسے باغات میں داخل کر دے جن کہ نیچے نہریں بہتی ہیں۔ (تحریم آیت نمبر 8)

وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

ایمان والو! تم سب اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم بھلائی پاؤ. (نور 31)

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

حضرت صالح علیہ السلام نے اپنے قوم سے کہا:

تم لوگ اللہ تعالی سے استغفار کیوں نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (نمل 46)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع ۲۱

اللہ تعالی نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا: پھر بے شک آپ کا رب ان لوگوں کے لئے جو نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس برائی کے بعد وہ توبہ کر لے اور اپنے اعمال درست کر لے تو بے شک اس توبہ کے بعد بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔(نحل ۱۱۹)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ
هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اللہ تعالی کی یہ شان ہی نہیں ہے کے لوگ استغفار کرنے والے ہوں اور پھر ان کو عذاب دے۔(انفال ۳۳)

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْھَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۱۳۶

تقوے والوں کی صفات میں سے یہ ہیں کے وہ لوگ جب کھلم کھلا کوئی بے حیائی کا کام کر بیٹھتے ہیں یا کوئی اور بری حرکت کر کے خاص اپنی ذات کو نقصان پہنچاتے ہیں تو اسی لمحہ اللہ تعالی کی عظمت و عذاب کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں، اور بات بھی یہ ہیں کہ سوائے اللہ تعالی کے کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہیں؟ اور برے کام پر وہ اڑتے نہیں، اور وہ یقین رکھتے ہیں (کہ توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں) یہی وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی جانب سے بخشش اور ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ لوگ ان باغوں میں ہمشہ رہیں گے۔ اور کام کرنے والوں کی کیسی اچھی مزدوری ہیں۔ (آل عمران ۱۳۵، 136)

احادیث نبویہ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَاقَالَ:

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ، جَعَلَ اللّٰہُ لَہُ مِنْ کُلِّ ضِیقٍ مَخْرَجًا، وَمِنْ کُلِّ ھَمٍّ فَرَجًا، وَرَزَقَہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ.

حضرت ابن عبّاس رضی اللہ عنہماروایت کرتے ہیں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتارہتاہے اللہ تعالی اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کاراستہ بنادیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطافرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطافرماتے ہیں جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔(ابوداود ۱۵۱۸)

عَنْ عَبْدِاللهِ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَأَنَامُ حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالی کو اپنے مومن بندے کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہیں جو کسی ہلاکت والے جنگل میں سواری پر جائے جس پر اسکا کھانا پینا رکھا ہوا اور وہ (سواری سے اتر کر) سو جائے اور جب آنکھ کھلے اور دیکھے کہ سواری کہی جا چکی ہیں تو وہ اسکو ڈھونڈ تا رہے یہاتک کے اسے (سخت) پیاس لگے تو کہے کے میں واپس اسی جگہ جاتا ہو جہاں میں پہلے تھا اور میں وہا سو جاؤں گا یہاتک کے مر جاؤں گا چنانچہ وہ بازو پر سر رکھ کر لیٹ جاتا ہیں تا کہ مر جائے پھر وہ بیدار ہو تا ہیں تو اسکی سواری اسکے پاس موجود ہوتی ہیں جس پر اسکا توشہ اور کھانے پینے کا سامان رکھا ہوا ہو تا ہے. اللہ تعالیٰ کو مومن بندہ کی توبہ پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہیں جتنی اس شخص کو (ناامیدی ہونے کے بعد) اپنی سواری اور توشہ (کے مل جانے) سے ہوتی ہیں. (مسلم ۶۹۵۵)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ:

إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہیں کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی بندہ کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتے ہیں جب تک غرغرہ یعنی نزع کی کیفیت شروع نہ ہو جاے. (ترمذی 3537)

فائدہ: موت کے وقت جب بندہ کی روح جسم سے نکلتی ہے تو حلق کی نالی میں ایک قسم کی آواز پیدا ہوتی ہیں جسے غَرغَرہ کہتے ہیں اسکے بعد زندگی کی کوئی امید نہیں رہتی یہ موت کی یقینی اور آخری علامت ہوتی ہیں لہذا اس علامت کے ظاہر ہونے کے بعد توبہ کرنا یا ایمان لانا معتبر نہیں ہوتا.

عَنِ صَفْوانَ بْنِ عَسَّالٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ:

أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ

بَابًا عَرْضُهُ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

مِنْ قِبَلِهِ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا مِنْ قِبَلِهِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کے اللہ تعالی نے مغرب کی جانب ایک دروازہ توبہ کے لیے بنایا ہیں (جسکی لمبائی کا تو کیا پوچھنا) اسکی چوڑائی ستر سال کی مسافت کے برابر ہیں جو کبھی بند نہ ہو گا یہاتک کے سورج مغرب کی طرف سے نکلے (اس وقت قیامت قریب ہو گی اور توبہ کا دروازہ بند کیا جاے گا (3536 ترمذی).

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَاهُ، غُفِرَ لَهُمَا .

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالی کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے مغفرت طلب کرتے ہیں (الحمد اللہ، یغفر للہ لنا ولکم کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(ابو داؤد)

عَنِ الْاَغَرِّ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یَا أَیُّھَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَی اللّٰہِ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْیَوْمِ إِلَیْہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں! اللہ تعالی کے سامنے توبہ کیا کرو۔ اسلئے کے میں خود دن میں سو مرتبہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتا ہوں.(مسلم)

عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ، وَإِنْ عَادَ فِي الْیَوْمِ سَبْعِینَ مَرَّۃٍ.

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص استغفار کرتا رہتاہیں وہ گناہ پر اڑنے والا شمار نہیں ہوتا اگرچہ دن میں ستر مرتبہ گناہ کرے۔(ابوداؤد)

تمام مسلمانوں کے لیے مغفرت کی دعا کرے

تمام مسلمانوں کے لیے مغفرت کی دعا کرنے پر ایک ارب سے زیادہ نیکی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے استغفار کرے اللہ تعالی اس کے لیے ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔ (ابو داؤد)

الھم اغفرلی وللمومنین والمومنات

اے اللہ میری مغفرت فرما اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی۔

نوٹ: اس وقت دنیا میں ایک عرب سے سے بھی زیادہ مسلمان ہیں اس لیے جو شخص اس مختصر سی دعا کو پڑھے گا اسکو ایک ارب سے بھی زیادہ نیکیاں ملے گی۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں 27 مرتبہ تمام مومن مردو اور عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالی کہ نزدیک ان مستجاب الدعوات لوگوں میں (جن کی دعا اللہ تعالی کہ یہاں مقبول ہوتی ہیں) شامل ہو جائیگا جن کی دعا سے زمین والو کو رزق دیا جاتا ہے۔ (زاد مومن)

فضائل تیسرا کلمہ

قرآنی آیات

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾

تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھو گا(بقرہ152)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾

اللہ تعالی نے اپنے رسول ﷺ سے ارشاد فرمایا: اور آپ اپنے رب کے نام کو یاد کرتے رہا کیجیے اور ہر طرف سے لاتعلق ہو کر انہی کی طرف متوجہ رہیے۔(مزمل8)

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾

خوب سمجھ لو، اللہ تعالی ہی کے ذکر سے دلو کو اطمینان ہوا کرتا ہے۔(رعد28)

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

اور اللہ تعالی کی یاد بہت بڑی چیز ہیں (عنکبوت 45)۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ٣٦

اور جو اللہ تعالی کی یاد سے غافل ہوتا ہیں تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پھر ہر وقت وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔(زخرف 36)

احادیث نبویہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے جس میں اللہ تعالی کا ذکر نہ کرے تو وہ مجلس اس کے لیے نقصان دہ ہو گی۔ اور جو شخص لیٹنے کے وقت اللہ تعالی کا ذکر نہ کرے تو یہ لیٹنا بھی اس کے لیے نقصان دہ ہو گا۔ (ابو داؤد)

قبیلہ بنو سلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کے رسول اللہ ﷺ نے ان باتوں کو میرے ہاتھ یا دست مبارک پر گن کر فرمایا: سبحان اللہ آدھے ترازو کو ثواب سے بھر دیتا ہیں اور الحمد للہ کہنا پورے ترازو کو ثواب سے بھر دیتا ہیں۔ اور اللہ اکبر کا ثواب زمیں و آسمان کے درمیان کے خالی جگہ کو پر کر دیتا ہیں (ترمذی)

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ قَالَ: قَال رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چار کلمہ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے" سبحان اللہ، الحمد اللہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر" ان میں سے جسکو چاہے پہلے پڑھوں (اور جسکو چاہے بعد میں کوی حرج نہیں)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، مَا الَّذِي تَغْرِسُ، قُلْتُ: غِرَاسًا لِي، قَالَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى غِرَاسٍ خَيْرٍ لَكَ مِنْ هَذَا؟، قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہے کے رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں پودے لگا رہا تھا فرمایا: ابوہریرہ کیا لگا رہے ہو میں نے عرض کیا اپنے لیے پودے لگا رہا ہوں ارشاد فرمایا کیا میں تمھیں اس سے بہتر پودے نہ بتادو؟" سبحان اللہ، والحمد اللہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر" کہنا، ان میں سے ہر کلمے کے بدلے تمہارے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا (ابن ماجہ)

ـ (۵۴۷۷)ـ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ، أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لَيْلَۃَ أُسْرِيَ بِہِ مَرَّ عَلٰی إِبْرَاہِيمَ ، فَقَالَ: مَنْ مَعَکَ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: ہٰذَا مُحَمَّدٌ ، فَقَالَ لَہُ إِبْرَاہِيمُ: مُرْ أُمَّتَکَ فَلْيُکْثِرُوا مِنْ غِرَاسِ الْجَنَّۃِ ، فَإِنَّ تُرْبَتَہَا طَيِّبَۃٌ وَأَرْضَہَا وَاسِعَۃٌ ، قَالَ: ((وَمَا غِرَاسُ الْجَنَّۃِ؟ـ)) قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ۔ (مسند أحمد: ۲۳۹۴۸)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ رسول اللہ ﷺ معراج کی رات حضرت ابراھیم علیہ السلام کے پاس سے گذرے تو انہونے پوچھا جبرائل یہ تمھارے ساتھ کون ہے ؟ جبرائل علیہ السلام نے عرض کیا: محمد ﷺ ہیں۔ ابراھیم علیہ السلام نے فرمایا آپ اپنی امت سے کہ دیجیے کہ وہ جنت کے پودے زیادہ سے زیادہ لگائے اس لیے کے جنت کی مٹی عمدہ ہے اور اسکی زمین کشادہ ہے پوچھا جنت کے پودے کیا ہے ارشاد فرمایا" لاحول ولا قوۃ الا باللہ " (مسند احمد)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِﷺاَنَّہُ قَالَ:

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ

جنت میں درخت کے سائے کی مسافت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"جنت میں ایسے درخت ہے کہ سوار ان کے سایہ میں سو برس تک چلتا رہے ("پھر بھی اسکا سایہ ختم نہ ہو گا")۔(ترمذی)

اگر ہم صبح شام روزانہ تسبیح کا اہتمام کرے تو ہمارے روزانہ جنت میں 1000 درخت لگ جائے اور جنت کی اتنی مسافت بڑھے گی جیسے ایک سوار، ان کے سائے میں ایک لاکھ سال تک چلتا رہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہے کے حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا" سبحان اللہ، الحمد اللہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر" کہنے کی وجہ سے گناہ ایسے جھڑتے ہے جیسے سردی میں پتے جھڑتے ہے۔(مسند احمد)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ .

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا زمین پر جو شخص بھی لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتا ہے تو سکے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہو۔(ترمذی)

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے رویت ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالی کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا ان دونو کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہیں ذکر کرنے ولا زندہ اور ذکر نہ کرنے ولا مردہ ہیں۔ (ابو داوٗد)

۔ (٥٤٣٥)۔ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم: ((جَدِّدُوا إِيمَانَكُمْ۔)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰہِ! وَكَيْفَ نُجَدِّدُ إِيمَانَنَا؟ قَالَ: ((أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا اِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ۔)) (مسند أحمد: ٨٦٩٥)

ضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہا کرو، عرض کیا گیا یارسول اللہ ہم اپنے ایمان کو کس طرح تازہ کرے؟ ارشاد فرمایا لا الہ الا اللہ کو کثرت سے کہتے رہا کرو۔

بے شمار اجر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَمَنْ حَمِدَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ قَالَ: غَزَا مِائَةَ غَزْوَةٍ وَمَنْ هَلَّلَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَمَنْ كَبَّرَ اللَّهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَتَى بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ . قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

جو شخص صبح وشام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو حج کئے۔ سُبْحٰنَ اللہ۔ **ترجمہ**: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔

جو شخص صبح وشام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو مرتبہ گھوڑوں پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا یعنی جہاد کے لئے سو گھوڑے دیئے یا فرمایا اس نے سو مرتبہ جہاد کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

جو شخص صبح وشام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کئے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ کہے اس سے اس روز کوئی شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے یہ کلمات اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ کہے ہوں۔

اَللہُ اَکْبَرُ۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔

(ترمذی ج ا ص ۱۸۵، الرقم ۳۴۷۱)

فضائل درود

قرآنی آیات

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

بیشک اللہ تعالی اور اسکے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کروں۔(56۔33)

احادیث نبویہ

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ” جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے گا ، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس غلطیاں معاف کر دی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند کیے جائیں گے ۔“

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَوْلَی النَّاسِ بِي یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَکْثَرُھُمْ عَلَيَّ صَلَاۃً

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن مجھ سے قریب ترین میرا وہ امتی ہو گا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا۔(ترمذی)

وَعَن أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا؟ . رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت ابو طلحہ رض سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بڑے خوش تشریف لائے تو فرمایا :" جبریل ع میرے پاس تشریف لائے تو انہوں نے فرمایا : آپ کا رب فرماتا ہے : محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! کیا یہ بات آپ کے لیے باعث مسرت نہیں کہ جب آپ کی امت میں سے کوئی شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے تو میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں اور آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں ۔" ، رواہ النسائی و الدارمی ۔

26

80 سال کے گناہ معاف اور 80 سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کہ دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ اٹھنے سے پہلے 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اسکے لیے 80 سال کہ گناہ معاف اور 80 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔ (فضائل درود / طبرانی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً

تمام مسلمانوں کے لیے رحمت کی دعا کرے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس کہ پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو وہ یو دعا مانگا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍعَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ
وَصَلِّ عَلَی الْمُوءْمِنِیْنَ وَلْمُوءْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰت

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مرد اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر۔
بس یہ دعا اس کہ لیے زکوۃ یعنی صدقہ ہونے کہ قائم مقام ہے اور مومن کا پیٹ کسی خیر سے نہیں بھرتا یہاتک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔(فضائل اعمال باب فضائل درود)

صبح و شام تسبیحات کا وقت

قرآنی آیات

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ سورة الدهر - 25

اور اپنے پروردگار کے نام کا صبح و شام ذکر کیا کرو ۔

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ سورة الفتح - 9

اور صبح شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ سورة مومن - 55

اور صبح و شام اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ سورة الأحزاب - 42

اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو ۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ سورة الروم - 17

لہٰذا اللہ کی تسبیح کرو اس وقت بھی جب تمہارے پاس شام آتی ہے ، اور اس وقت بھی جب تم پر صبح طلوع ہوتی ہے ،

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

اور اپنے رب کا صبح و شام ذکر کیا کرو ، اپنے دل میں بھی ، عاجزی اور خوف کے (جذبات کے) ساتھ ، اور زبان سے بھی ، آواز بہت بلند کیے بغیر ! اور ان لوگوں میں شامل نہ ہوجانا جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۔ سورة الأعراف - 205

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾

اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرتے رہو، اور ڈھلے دن کے وقت بھی اور صبح سویرے بھی اللہ کی تسبیح کیا کرو۔ سورة آل عمران - 41

احادیث نبویہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ .

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب فجر کی نماز سے فارغ ہوتے تو چار زانو بیٹھ جاتے یہاتک کہ سورج اچھی طرح نکل جاتا۔(ابوداؤد)

عَنْ أَنَسِ بْنِ
مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَةً .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں صبح کی نماز کے بعد سے آفتاب نکلنے تک ایسی جماعت کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ تعالی کے ذکر میں مشغول ہو یہ مجھے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہیں۔

اسی طرح میں عصر کی نماز کے بعد سے آفتاب غروب ہونے تک ایسی جماعت کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ تعالی کے ذکر میں مشغول ہو یہ مجھے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہیں۔(ابوداؤد)

م

تین تسبیحات

1) استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ

2) تیسرا کلمہ

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُوَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

3)درود شریف

صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمْ